



سوال

(67) غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے ہوتی ہے۔ یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے میں کہ غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے ہوتی ہے۔ یا نہیں اور مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے ہوتی ہے یا نہیں۔؟

2- تقلید امام ابوحنیفہ کی کرنا شرک ہے یا نہیں؟

3- جو شخص یہ کہے کہ غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے نہیں ہوتی اس کے لئے حکم شارع کیا ہے۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات حدیث سے ہونے چاہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان کے پیچھے نماز ہوتی ہے وہ مقلد ہو یا غیر مقلد بشرط یہ کہ مشرک اور بتدرع بعد عت مکفر نہ ہو اس واسطے کہ مشرک کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی ایسے بتدرع کے پیچھے نماز ہوتی ہے۔ جس کی بدعت مکفر ہو پس جو مقلد مشرک نہیں اور بتدرع بعد عت مکفر بھی نہیں ہے اس کے پیچھے نماز بلاشبہ جائز و درست ہے۔ اور

1- جو تم کو رسول ﷺ دے لے لو اور جس سے منع کرے رک جاؤ

ہاں واضح رہے کہ بعض مقلدین کی تقلید شرک تک پہنچانے والی ہوتی ہے۔ سولیسے مقلدین کے پیچھے نماز جائز نہیں اور تقلید مضی الی الشرک یہ ہے کہ کسی ایک خاص مجتہد کی اس طرح پ تقلید کرے۔ کہ جب کوئی صحیح حدیث غیر منسوخ اپنے مذہب کے خلاف پاوے تو اس کو قبول نہ کرے۔ اور یہ سمجھے بیٹھا ہو کہ ہمارے امام سے خطا اور غلطی ناممکن ہے۔ اور اس کا ہر قول حق اور ثواب ہے۔ اور اپنے دل میں یہ بات جمارکھی ہو کہ ہم اپنے امام کی تقلید ہرگز نہیں چھوڑیں گے۔ اگرچہ ہمارے مذہب کے خلاف قرآن و حدیث سے دلیل قائم ہو پس جس مقلد کی ایسی تقلید ہو وہ مشرک ہے۔ شاہ ولی اللہ صاحب عقد الجید میں لکھتے ہیں۔

وفین 1 یكون عاميا ويقلد رجلا من الفقهاء یعنی یري انه يمنع من مثله الخطاء وان ما قاله هو الصواب البتة وخرم قلبه ان لا یترک تقلیدہ وان ظہر الدلیل علی خلافہ وذلك ما رواه الترمذی عن عدي بن حاتم انه قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقر التحذوا احبارہم ورمبا نم اربا من دون اللہ قال انہم لم یخونوا یعبد ونہم و لکنہم اذا

1- اور اس عامی آدمی کے متعلق جو کسی متعین فقہ کی تقلید کرتا ہو۔ اور اس کا عقیدہ یہ ہو کہ اس سے غلطی نہیں ہو سکتی۔ اس کے دل میں یہ بات ہو کہ اس کی تقلید کسی صورت نہیں چھوڑوں گا۔ بے شک اس کے خلاف دلیل ہی کیونہ مل جائے۔



اطلوا ہم شینا اسلوه واذا حرموا علیہم شینا حرموا انتہی

2- امام اعظم صاحب کی تقلید اگر منفضی الی الشکر ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے تو بے شک یہ تقلید مشرک ہے۔

3- اس شخص کا علی الاعلان یہ کہنا صحیح نہیں ہے۔ ہاں اگر اس شخص کے یہ کہنے سے یہ مراد ہو کہ مقلد مشرک کے پیچھے غیر مقلد کی نماز نہیں ہوتی۔ تو اس کا یہ کہنا صحیح ہے۔ (محمد عبد الحق ملتانی مارہ ربیع الاول 1318ھ سہ - سید محمد نذیر حسین)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 212

محدث فتویٰ